

استخراج نتائج کا شاہکار ہے۔ کتاب کا انداز بیان ایسا ہے کہ آسمانی صحیفوں اور الہامی عبارتوں کا گمان ہو جائے۔ اگر کسی دوسری کتاب کی تلاوت جائزہ ہوتی تو جی چاہتا کہ اسکی تلاوت کی جائے۔ سیرت مطہرہ کے واقعات و احوال کو عجیب و غریب ربط و ترتیب سے مختصراً بیان کیا گیا ہے کہ ہر سطر صداقت و رسالت کا دعویٰ بھی ہے اور دلیل بھی۔ پہلے کی زندگی کا بیان ہے، جسے مصنف نے دل کا اور پھر مدنی زندگی کا جسے دماغ کا مقرر فرما دیا ہے۔ مؤلف اپنے وقت کے نہ صرف حقیقی اہل اور نقاد و بصیر عالم تھے، بلکہ صاحب حال اور صاحب دل بزرگ بھی اور حسب سوز و گداز کے ساتھ علم و تحقیق بھی جمع ہو جائے تو نشہ کیوں اٹھ نہ ہو۔ کتاب کی معنویت جامعیت اور صحیح صلاحات کا انداز ان لوگوں کو لگ سکے گا۔

جنہیں سیرت مطہرہ کے مطالعہ کا کافی موقعہ ملے ہو، خالی الذہن لوگ اس سے کم ہی فائدہ اٹھا سکیں گے اور ایسے لوگوں کو اس پر جوش خراج تحسین میں بھی مبالغہ محسوس ہوگا، جو اکابر و عالم وقت نے کتاب اور مؤلف کتاب کی بارگاہ میں پیش کیا ہے۔ مصنف نے خود تقریباً ساڑھے چار سو عزائمات لگا کر کتاب کی گیرائی اور گہرائی کو قدرے کھول دیا ہے۔ کتاب اس سے قبل دو ایک بار شائع ہو چکی تھی، مگر کتابت و طباعت میں اس کے نمایاں شان نہ تھی۔ اب مکتبہ رشیدیہ نے اس پر تاثیر مبارک اور مقدس تائیف کو بہتر سے بہتر پیرایہ طباعت میں پیش فرما کر حسن سیرت کے ساتھ اس کے حسن صورت کو بھی کمال تک پہنچا دیا۔ ہمارے ان مکتبہ رشیدیہ غالباً پہلا مکتبہ ہے جس نے علمی اور دینی کتابوں کو اس شان بان اور ایسی بہترین طباعت اور کتابت سے پیش کیا ہے جنہیں دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔

ازمزلانا محمد اویس میرٹھی استاد مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن کراچی
ناشر مکتبہ اسلامیہ مولوی مسافر خانہ بندر روڈ کراچی ۱۔
صفحات ۲۲۰۔ قیمت جلد ۱/۲ روپے

سنت کا شرعی مقام
(قرآن عظیم کی روشنی میں)

یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ تمام فرق باطلہ از قسم خوارج معتزلہ قادیانہ وغیرہ نے جتنی بھی تحریف و تبلیس اور دین سے انکار کے راستے اختیار کئے تو اسکی بنیاد یہی رہی کہ سنت نبوی کی شرعی حیثیت کو مجرد کہ نہ کہ کینہ کوئی شورش نکالا گیا۔ اس کے مصداق اور شرعی مفہوم کو محدود یا وسیع کر دیا گیا۔ یا پھر اسے قرآن سے جدا کرنے کی جدوجہد کی گئی مگر خداوند کریم نے ہر دور میں دین کی حفاظت کا اہتمام فرمایا، اور اس وقت جبکہ ہمارے ملک